سوال

(175) حدیث کے الفاظ طوَوا صحفھم کا کیا مطلب ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سوال حدیث میں لفظ طوَوا صحفھم کی توضیح مطلوب ہے۔ ابتدائے خطبہ کے بعد آنے والے کے عدم اندراج سے نام کا عدم اندراج مراد ہے یا ثواب کا؟ (سائل: عنایت اللہ امین۔ ببر کھائی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ابو نعیم کی الحلیۃ سے ابن عمر رضی اللہ عنہما کی مرفوع روایت میں صحیفوں کی صفت یوں بیان ہوئی ہے:

اذا کان یوم الجمعة بعث اللہ ملائکة بصحف من نور واقلام من نور۔

''جمعہ کے روز اللہ تعالیٰ فرشتوں کو نورانی قلمیں اور نورانی صحیفے دے کر مبعوث فرماتے ہیں۔''

اس روایت سے یہ معلوم ہوا کہ یہ فرشتے محافظ فرشوں کے علاوہ ہیں۔ اور طی صحف سے مراد وہ صحیفے ہیں، جن کا تعلق جمعہ کی طرف جلدی آنے کی فضیلت سے ہے۔ اس کے علاوہ سماع خطبہ اور ادراک صلاۃ، ذکر، دعا، خشوع وغیرہ کے صحیفوں کو محافظ فرشتے قطعی طور پر لکھتے رہتے ہیں۔ چنانچہ ابن ماجہ کی ایک روایت میں ہے:

فَمَن جَاءَ بَعدَ ذٰلِکَ فَاِنَّمَا یَجِیءُ بِحَقٍّ اِلَی الصَّلَاۃِ

''جو اس کے بعد آتا ہے وہ صرف ادائیگی نماز کے لئے آتا ہے۔''

اور دوسری روایت میں ہے:

ثُمَّ اذا سَمِعَ وَاَنصَتَ غُفِرَ لَہٗ مَا بَینَ الجُمُعَتَینِ وَزِیَادَةُ ثَلَاثَةِ اَیَّامٍ

اور ابن خزیمہ کی روایت میں ہے:

فیقُولُ بَعْضُ الْمَلَائِکَۃِ لِبَعْضٍ مَا حَبَسَ فُلَانًا فیَقُولُ اللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ ضَالًّا فَاھْدِہِ وَاِنْ کَانَ فَقِیْرًا فَأَغْنِہِ وَاِنْ کَانَ مَرِیضًا فَعَافِہِ

''فرشتے ایک دوسرے سے کہتے ہیں فلاں کو کس چیز نے مسجد میں آنے سے روک لیا؟ اے اللہ! اگر وہ سیدھی راہ سے برگشتہ ہے تو اسے ہدایت دے اور اگر وہ فقیر ہے تو اسے مال دار کر دے اور اگر بیمار ہے تو اسے عافیت دے۔'' (فتح الباری: ج ۲ ص ۳۶۸، ۳۶۷)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص526

محدث فتویٰ